

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلامحصول عیعہ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی — قیمت سالیانہ مع محصول سے

نمبر ۳ - جلد ۹ | لودیانہ ۲۱ جنوری ۱۸۸۱ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبارات

کابل سے جو خبریں آتی ہیں وہ اطمینان کے قابل نہیں ہیں = **افواہ** ہی کہ امیر کابل کے پاس ۳ روسی سفیر آئے ہیں جنکو امیر نے چھپا رکھا ہی = **امیر کابل** نے جو ارادہ جلال آباد کے آنے کا کیا تھا وہ ملتوی ہوگیا ہی = **جنرل** محمد جان اور امیر عبدالرحمان خان کے درمیان ناچاقی ہوگئی ہی = **خبر ہی** کہ امیر عبدالرحمان نے اپنے جلوس کیوقت سے آجتک ایک کروڑ روپیہ جمع کر لیا ہی = **لنڈی کوتل** سے کچھ بندوقیں چوری گئی ہیں = **نیپال** کی حالت خوفناک ہوتی جاتی ہی = **کابل** سے جو کسی نے امیر کی شکایت میں ایک خط ایوبخان کو لکھا تھا وہ پکڑا گیا ہی = **خاص** لنڈن میں ایک فارسی اخبار جاری ہوا ہی = **ایوبخان** نے اپنے ایک جنرل کو اسیر قید کیا ہی کہ وہ انگریزوں سے خط وکتابت رکھتا تھا = **ترکمانوں** نے حال میں روسیوں کو ایک بھاری شکست دی ہی = **سلطنت** روم نے انگلنڈ سے درخواست کی ہی کہ جسطرح اپکی مرضی ہو مسئلہ یونان کو حل کر دیجئے = **ہرات** کی رعایا ایوبخان کو رسد وغیرہ کے سامان بہم پہونچا رہی ہی = **صیغہ** منی آرڈر سے سرکار کو دو لاکھ روپیہ سالانہ کی آمدنی ظاہر ہوئی ہی = **لنڈن** میں ایک جنگی فرانسیسی جہاز جل گیا ہی = **حضور** لارڈ لٹن صاحب سابق گورنر جنرل ہندٹرکی کی سیر کی خواہش رکھتے ہیں = **کلکتہ** یونیورسٹی کے امتحان داخلہ میں امسال ۱۶۶۲ امیدوار کامیاب ہوئے ہیں = **معلوم** ہوا ہی کہ لنڈن میں ۸۰۰ خیرات خانہ ہیں جنمیں چار کروڑ روپیہ سالانہ چندہ کا جمع ہوتا ہی = **دہلی** میں ۶ جنوری کو جناب نواب لفٹنٹ گورنر پنجاب نے ایک دربار کیا = **پشاور** سے خبر آئی ہی کہ ہاشم خان اور حسین خان نے میمنہ کو پکڑ لیا ہی = **خبر** ملی ہی کہ ایوبخان کے پاس سوا لاکھ ایرانی رجمنٹوں کے تین کابلی اور قندھاری پلٹنیں بھی ہیں = **قندھار** میں بالکل امن وامان ہی = **ایک** سیاح غزنی سے یہہ خبر لایا ہی کہ امیر نے محمد جان وردک کو قتل کر ڈالا ہی = **یوسف** خان جو امیر کا بڑا بھاری معتبر تھا کسی الزام پر قید ہوگیا ہی = **کوہستان** افغانی سے بہت روپیہ امیر کے خزانہ میں جمع ہوا ہی = **سلطان** روم سلاطین یورپ کی خوشامد کر کے کہتا ہی کہ مجکو یونان سے بچاؤ = **فساد** ایرلنڈ ابھی تک فرو نہیں ہوا ہی = **قندھار** سے میوند کیطرف فوج روانہ ہو رہی ہی - کولاپور کا فساد بلا پہونچنے فوج کے ختم ہوگیا ہی = **ایران** کی حالت قوم خود نے قریب ردی کے کر دی ہی = **جلال** آباد کا حاکم اجکل زوروں پر ہی = **چین** نے صاف طور سے کہدیا ہی کہ ہمکو روس کا کچھ بھی ڈر نہیں ہی = **آگرہ** کالج میں اعلے درجہ کے بہت ہی کم طالب علم رہگئے ہیں کہتے ہیں کہ اگر یہی حال رہا تو یہہ کالج ٹوٹ جاویگا =

نورافشاں

—— سول وملٹری گزٹ میں بحوالہ بمبئی گزٹ درج ہی کہ ریاست کولاپور میں غدر ہونیوالا تھا مگر راز کے کھل جانے پر انتظام ہوگیا اور غدر کرنیوالے بعض گرفتار بھی ہوگئے ۔ سنا جاتا ہی کہ اصلیت اُسکی یہہ تھی کہ ... ۵ کے قریب آدمیوں نے ارادہ کیا کہ ہم مہاراجہ صاحب حال کو گدی سے اُتار کر بجائے اُنکے اور مہاراجہ کو والئے ریاست قرار دیں مگر اصل منشا اُنکا یہہ تھا کہ اِس حیلہ سے ہم شہر کو لوٹ لیں ۔ چنانچہ اُنہوں نے اِسی منصوبہ پر قایم ہو کر ارادہ کیا کہ اوّل پہلے پولٹیکل افسران یورپین وہندوستانیوں کو قتل کر ڈالیں ۔ ایک روز اتوار کو اُنہوں نے چاہا کہ جسوقت انگریز گرجا گھر میں جاویں تو اپنا کام کر لیجائے اُس اتوار کو اتفاق سے بارش ہوئی اور وے لوگ ناکامیاب رہے اور دوسری اتوار کو جب وے گرجا کیطرف چلے تو راستہ بھول گئے اِسی اثنا میں پردہ کھل گیا اور باغیوں کی گرفتاری کے لئے احکام جاری ہوگئے اب تک صرف ۲۰ مفسد گرفتار ہوئے ہیں باقیوں کی تلاش درپیش ہی +

صاحب پولٹیکل ایجنٹ کی رپوٹ سالانہ سے جو اُنہوں نے ریاست کولاپور کی بابت تحریر فرمائی تھی معلوم ہوتا ہی کہ ریاست مذکور کے پاس بخوشی انتظامی پولٹیکل کارروائی سے مبلغ تین کروڑ روپیہ جمع ہوا ہی اور مہاراجہ صاحب کی تعلیم کے لئے بھی عمدہ انتظام کیا ہی اور اسیطرح تمام صیغہ ہاے ریاست میں ترقی نظر آتی ہی ہر کوئی دیکھ سکتا ہی کہ بہ نسبت ایام گدی نشینی مہاراجہ صاحب کے انگریزی انتظام سے کیسی کچھ رونق ریاست میں ہوئی ہی ۔ اگرچہ انگریزی انتظام وہاں نہ ہوتا تو ہرگز رونق وترقی نہ ہو سکتی ۔ یہہ تمام خوبیاں انگریزی انتظام کے وسیلہ سے ہوتی ہیں ۔ اب بھی ہندوستانی دیکھ سکتے ہیں کہ جہاں جہاں انگریزی انتظام نہیں ہی کیا کچھ نظر آتا ہی ۔ سچ تو یہہ ہی کہ انگریزی انتظام تو رہا درکنار اگر انگریزی طور سے بھی دیسی لوگ انتظام کریں تو وہ بھی اچھا ہی ہوتا ہی +

—— بمقام بریلی ہفتہ گذشتہ میں میتھوڈسٹ مشن کی کانفرنس کا اجلاس ہوا ۔ اُن رپوٹوں سے جو اجلاس مذکور میں پیش ہوئی بخوبی نظر آتا ہی کہ سالگذشتہ میں مشن مذکور کے متعلق عمدہ اور باترقی کارروائی ہوتی رہی ۔ چنانچہ ۹۰۰ آدمی اصطباغ پاکر کلیسیا میں داخل ہوئے ہیں اور ۵۶۲ نابالغوں کو بپتسمہ دیا گیا ۔ کل عیسائی جو مشن موصوف سے علاقہ رکھتے ہیں ۵۴۹۵ ہیں ۔ جو کہ بہ نسبت ۱۸۷۹ع کے ۳۶۲ آدمی تعداد میں زیادہ ہیں ۔ بہت اچھا بھائی خداوند ہندوستان پر راج کریگا +

—— ممالک مغربی وشمالی کی مجموعی انتظامی رپوٹ سے معلوم ہوا کہ ممالک مذکور میں دخترکشی بہت ہی کم ہوئی ہی مگر اب تک ۲۷۲۵ دیہات میں انتظام کی ضرورت ہی یقین ہی کہ قوم راجپوت وگوجر وغیرہ کے دستور دخترکشی کا کافی انسداد ہو جائیگا +

ہماری دانست میں دخترکشی کا انسداد گورنمنٹ انگریزی کی برکتوں میں سے یہہ بھی ایک بڑی برکت ہی +

—— ایک رسالہ موسومہ بہ اسمہ احمد کلکتہ میں تصنیف ہوا ہی کہ جسمیں وہ لیے ہم مذہبوں کو ظاہر کرتا ہی کہ اسلام کی حکومتیں بہ نسبت حکومت عیسوی کے نہایت ہی تنزل کی حالت میں ہی ۔ چنانچہ وہ بتلاتا ہی کہ اہل فرانس ۔ انگلنڈ ۔ جرمن وشمالی امریکہ مال واسباب میں ترقی کر کے غریبوں کی خبرگیری میں لگ رہے ہیں اور بمقابلہ اُسکے اہل مصر وسودیہ وبخارا ایران بہ نسبت عباس خلیفوں کے ایام سے فی الحال زیادہ غریب وتنگ دست ہیں ۔ صاحب رسالہ فرماتے ہیں کہ تفاوت کا سبب یہہ ہی کہ قوانین قران جو صرف عرب کے گڈریوں کے واسطے مقرر ہوئے تھے ہر ایک زمانہ وقوم کے لئے کافی نہ تھے ۔ اور نیز اِس سبب سے کہ امورات حکومت قران میں دینی امورات سے علیحدہ نہیں رکھے گئے ۔ اِن کے اجتماع کے سبب یا تو دین پر حکومت کیطرف سے ظلم ہوتا ہی یا حکومت پر دین کیطرف سے ظلم عاید ہوتا ہی اسپر صاحب اخبار لکھنو ڈیفنس فرماتے ہیں کہ ہمکو کوئی تجویز اسلامی حکومت کی تہذیب کے لئے نظر نہیں آتی جو کہ اسلام کے اصول پر خلل انداز نہ ہو ۔ اِس باعث سے کہ وہ حالت جو آج کے زمانہ میں حکومت اسلام کے اندر پائی جاتی ہی وہ اِس سبب سے نہیں ہی کہ مسلمان قرآن سے پھر گئے ہیں مگر اِس باعث سے کہ قرآن کے بموجب چلتے ہیں +

اگر مولوی محمد حسین صاحب لاہوری جو آجکل کمیٹی ترقی اسلام کی بابت جمع کرتے ہیں اور دین اسلام کو فروغ دینے کے لئے ساعی ہو کر جابجا اخباروں میں اشتہار شایع کروا رہے ہیں اسطرف جسکا ذکر اوپر ہوا ہی ذرا توجہ وغور فرماویں تو اُنکو بڑی سر دردی کرنی پڑے گی +

کیمیا کا بیان

سوال و جواب کے طور پر

پہلی گفتگو

کیمیا وہ علم ہی کہ جس سے تمام اجسام کی ترکیب اور انکے مرکب کرنے کے قوانین معلوم ہوتے ہیں +

تو اس علم کا تھوڑا بھی حاصل ہونا بہت مفید ہی - کہ اُسکے جاننے سے کشایش ذہن کی اور جودت عقل کی ہوتی ہی +

ہر شی کی ترکیب و خاصیت کا جاننا موجب فرحت دل اور مستوجب شکر باری تعالی کا ہی - اِس لئے کہ اس سے اُسکی مہربانی اور حکمت اور قدرت کھلتی ہیں +

اگلے زمانہ میں بہوسین اِس تلاش میں رہا کرتے تھے کہ سونا بناویں کیونکہ بسبب کمیاب ہونے کے قیمت اُسکی زیادہ ہی اور جو اُسے بنا سکتے تو یقین ہی کہ مثل اور فلزات کے گنا جاتا - پر اُسکی تلاش سے وہ چیز ہاتھ لگی جو اُس سے بہتر ہی چنانچہ ایک نقل مجمل یاد آئی ہی +

نقل - ایک شخص ذہین و عقیل نے وقت مرنیکے اپنے فرزندوں کو بلا کر کہا کہ اِس زمین میں خزانہ بہت سا گڑا ہی لیکن مجھے ٹھیک یاد نہیں کہ کس جگہ ہی سو تمہیں کہہ جاتا ہوں کہ تم اِس زمین کو خوب سا کھود لو کہ وہ خزانہ تمہارے ہاتھ آئے - غرض بعد وفات اپنے اُس شخص کے اُسکی اولاد نے ویسا ہی کیا اگرچہ خزانہ ہاتھ نہ لگا پر ایک دوسری نعمت میسر آئی یعنے بعد کھودنیکے نشان خزانہ کا تو نہ پایا پر اُنہوں نے اُس زمین کو جو جڑ دولت کی ہی قابل زراعت کے پایا علی ہذا القیاس +

علم کیمیا کی تلاش سے زندگی کی نعمتیں بہت ہاتھ آتی ہیں اور اُنکی تحصیل کی محنت گھٹ جاتی ہی - چنانچہ اسی علم کی بدولت دو خانی کل نے اختراع پائی +

یہہ بہت تعجب کی بات ہی کچھ سمجھ میں نہیں آتی اِسے اچھی طرح بتلائے +

اِسکی تفصیل آگے ہوگی چاہئے کہ علم بتدریج سیکھا جاوے جیسا کہ گھر کی بنیاد پہلے نیو سے ہوتی ہی نہ چھت سے +

بہت خوب +

تمنے سُنا ہوگا کہ سب چیزیں پانچ عنصر سے مخلوق ہیں یعنے آب و آتش و خاک و باد اور یہہ کہ چاروں بالذات خود بسیط ہیں یہہ بات بہر صورت غلط ہی اسواسطے کہ ہر ایک کا انمیں سے ڈیکمپوذیشن ہو سکتا ہی +

ڈیکمپوذیشن کے کیا معنے ہیں +

کسی مرکب کے اجزائی بسیط کو جدا کرنا مثلاً ایک روٹی لو اور اُسمیں جو میدا خمیر نمک اور پانی ہی اُنکو ایک دوسرے سے جدا کرو - یہی ڈیکمپوذیشن کہلاتا ہی اِسیطرح آب و آتش و خاک و باد ہر ایک کے اِنمیں سے ڈیکمپوذیشن ہو سکتا ہی +

اگر یہہ سب مرکب ہیں تو کونسی چیز بسیط ہی +

یوں تو پچاس ساٹھ چیزیں بسیطے ہیں پر یہہ چاروں مفرد نہیں چنانچہ ہوا دو چیز سے مرکب ہی یعنے آکسیجن اور نایٹرجن انکا بیان مفصل آگے ہوگا +

اور سوا اِن دونوں کے اور بھی مفردات ہیں جیسے حرارت کی اُسے کلارک کہتے ہیں اور روشنی اور ایلکٹرسٹی یعنے کشش اور فلزات خالص وغیرہ +

وجود گرمی اور نور کا تو ثابت اور ظاہر ہی پر ایلکٹرسٹی کیا چیز ہی +

یہہ ایک قسم آگ کی ہی جو ہر جسم میں موجود ہی مگر پوشیدہ کبھی بجلی سے معلوم ہوتا ہی کہ یہہ ایلکٹرسٹی کی نمایش ہی اور ہیدروجن ایک مفرد ہی جسکو آکسیجن سے ملانے میں پانی بنتا ہی +

تو معلوم ہوا کہ ہوا بسیط نہیں بلکہ دو مفرد دونسے جو آکسیجن اور نٹرجن ہیں مرکب ہی کس سبب سے یہہ دونوں ایسے ملے رہتے ہیں +

سب چیزوں میں ایک خواہش ملنے کی طرف ہی مگر بعض میں زیادہ اور بعض میں کم اسی جہت سے دو چیزیں جو ملی ہوئی ہوں اگر اُنکو جدا کرنا منظور ہو تو ایک اور چیز جسمیں ملنے کی خواہش اِن دونوں میں سے ایک کے ساتھ زیادہ ہو ملا دیں تو جدا ہو جاینگی - مثلاً نمک پانی میں گھل کر آگ پر رکھیں تو آگ اُسکی حرارت سے پانی کو اوڑا لیجاینگی اور نمک باقی رہجاینگا ویسا ہی نشرکت اسد ایک چیز ہی اُسمیں اگر تانبا رکھو تو جل جاتا ہی اور دونوں کی آمیزش سے ایک نیلا پانی پیدا ہوتا ہی اور یہہ جب سوکھتا ہی تب نیلی قلمیں ہوجاتی ہیں +

تیزاب اور تانبے سے یہہ چیز کیونکر بنتی ہی +

آمیزش کی خواہش سے جو ایک چیز دوسری کی طرف رکھتی ہی تانبا اور تیزاب اپنی حالت اصلی پر آ سکتا ہی +

ہاں ہو سکتا ہی +

تیزاب تانبے کی طرف کشش رکھتا تھا اُس سے ملگیا مگر لوہے کی طرف تانبے سے بھی زیادہ میلان رکھتا ہی پس اگر اُس نیلے پانی میں ایک ٹکڑا لوہا ڈالدیں تو تیزاب تانبا چھوڑکر لوہے سے مل جائیگا اور تانبا اپنے حال پر آجائیگا کیونکہ جب لوہے کے تمام تیزاب کو کھینچ لیا تو تانبا لوہے کے اوپر رہجائیگا۔

اس جذب کا نام اٹراکشن ہی +

اس میلان کا سبب کیا ہی +

یہہ خدا ہی کو معلوم ہی۔ ہمکو اثر البتہ معلوم ہا پر سبب نہیں کھلتا ۔ باقی آئندہ

منقولات

پاک زندگی کے قواعد

۱۔ خدا کی حضوری

ہمیشہ اسبات کے یاد کرنے کی کوشش کرو کہ تم خدا کی حضوری میں ہو۔ اور حتی المقدور اِس طور پر کام کرنے کی کوشش کرو گویا مسیح تمہارے پاس کھڑا ہی۔ یاد رکھو کہ وہ فی الحقیقت موجود ہی +

ہمیشہ بالقصد سب باتوں میں خدا کو خوش کرنے کا ارادہ رکھو۔ یہہ کہنا ہمیشہ یاد رکھو کہ اے خدا تو مجھے دیکھتا ہی +

ایسے کام نہ کرو نہ اُن میں مشغول ہو جنکو تم مسیح کے سامنے حقیر جانتے ہو۔ اور نہ ایسے کاموں میں مشغول ہو جنسے موت کی خوفناک حالت میں افسوس و توبہ کرنا پڑے گی +

اپنے سارے خیالوں میں خدا کا عالم الغیب و حاضر و ناظر ہونا یاد رکھو +

۲۔ مسیح کا کفارہ اور اُسکے کام

اکثر اِن سنجیدہ باتوں پر خیال کرو تم اپنے نہیں ہو کیونکہ تم داموں سے خریدے گئے پس تم اپنے تن سے اور اپنی روح سے جو خدا کے ہیں خدا کی بزرگی کرو +

اور اِن باتوں سے اپنی تجربہ کاری کو آزماؤ۔ مسیح کی محبت کھینچتی ہی کیونکہ ہم یہہ سمجھے کہ جب ایک سبکے واسطے موا تو سب مردہ ٹھہرے اور وہ سب کیواسطے مُوا کہ جو جیتے ہیں سو آگے کو اپنے لئے نہ جیویں بلکہ اُسکے لئے جو اُنکے واسطے موا اور پھر جی اُٹھا +

اور ہمیشہ یاد رکھو کہ تم اِسی لئے بُلائے گئے ہو کہ مسیح بھی ہمارے واسطے دُکھ پاکے ایک نمونہ ہمارے واسطے چھوڑ گیا ہی تاکہ تم اُسکے نقش قدم پر چلے جاؤ +

۳۔ روح پاک کی فرمانبرداری

روح القدس کی مبارک تاثیر کی اِستدعا میں حبت و جالاک مستقل اور دلسوز ہو +

سرگرمی کے ساتھ اُسکی باطنی فہمیوں پر عمل کرو کیونکہ جتنے خدا کی روح سے ہدایت کئے گئے وے خدا کے فرزند ہیں +

روح کی تقدیس کیواسطے کوشش کرو +

ناپاک خیالوں بیہودہ کلاموں اور بُری عادتوں سے خدا کی پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو +

۴۔ ایمان

نادیدنی چیزوں کی حقیقت کا سنجیدگی کے ساتھ خیال کرو "کیونکہ جو چیزیں دیکھنے میں نہیں آتیں وے ابدی ہیں +

جسقدر تم دعا مانگتے ہو اُسیقدر ایمان کی روح کا استعمال کرو +

۵۔ محبت

بار بار ولیں یاد کرو جو کہ خدا نے مسیح کے ذریعہ تمہارے واسطے کیا ہی اگر تم ایماندار ہو تو جو کچھ اُسنے تمہارے واسطے تیار کر رکھا ہی اُسپر خیال کرو اُسکی نیکی کیسی بے پایان ہی۔ ربانی محبت کے حوال سے ہمیشہ اِس امر کی کوشش کرتے رہو کہ خدا تمہارے خیال و قول و فعل سے خوش ہو +

سچا ایمان حاصل کرنیکے واسطے محنت کرو "وہ محبت میں رہتا ہی خدا میں اور خدا اُسمیں رہتا ہی +

۶۔ دعا

خلوتی عبادت کے وقتوں پر لحاظ رکھو "وہ مسیح تمام رات دعا مانگتا رہا" جب تک پہلے الٰہی برکت کے لئے دعا نہ کرلو کبھی کسی کام میں ہاتھ نہ ڈالو +

دعا میں خدا کی بزرگی اور نیکی کے بلند خیالات کو عمل میں لاؤ +

خداوند یسوع مسیح کی شفاعت پر مضبوط بھروسا رکھو روح القدس کی مدد پر فروتنی کے ساتھ بھروسا رکھو

جس بات کی تاثیر پہلے دل میں نہ معلوم کرو زبان سے نہ نکالو +

دعا کی سردولی اور اُسکے دفتوں کی کمی سے چوکس رہو +

موثر دعا زور آزمائی کہلاتی ہے +

سیدھی پھاٹک سے داخل ہونے کی کوشش کرو +

جب کام میں مشغول نہیں ہو تو دعا کی روح کو محفوظ رکھو ہمیشہ روح کیواسطے آہ بھرو +

آخروقت تک کی دعاؤں کو ادا کرو +

۷۔ فروتنی

اپنے بے پایان نالایقی کے عمیق خیالوں کو خدا کی نظر میں ظاہر کرو اپنے آغاز اور انجام پر رہو دو تو خاک ہے اور خاک میں ملجائیگا +

فرشتوں کی پاکیزگی پر خیال کرو اُس سے اپنی گنہگاری کا مقابلہ کرو +

اپنی جسمانی کمزوریوں اور مجبوریوں کو یاد کر کے غرور کو فرو کرو +

اپنی عمدہ کامیابیوں کے نقص اور بدی کیطرف میلان اور نیکی سے روگردانی ہنوز اُسکی تاک میں ہو کر اپنے روحانی غرور کو رفع کرو +

انسانی تعریف کے شوق نالایق و کم قدر جانکر فرو کرو +

یاد رکھو کہ ہر ایک اچھی باتوں میں کتنے لوگ تم سے زیادہ بڑھ گئے ہیں +

۸۔ غور

دل کے اطمینان و خاموشی کے بعد سب باتوں اور سب حالتوں پر کوشش کرو۔ اس طور کی عادت ڈالنے پر توجہ کرو۔ ہر شام کو کم سے کم تھوڑی دیر تک موت اور آسمان کی بابت غور کیا کرو۔ اپنی آخری کیفیت پر بہت غور کرو +

۹۔ اپنی آزمایش

ہر شام کو تمام دن کا ہر اتوار کو تمام ہفتہ کا اور اگر زیادہ ہو سکے تو ماہواری اور سالیانہ کا اپنی نسبت امتحان کرو۔ پاک نوشتوں میں الطور نشان ہدایت کے متلاشی ہو اور اُسمیں ڈھونڈھو +

گمراہی و بے ایمانی سے دلکو بچاؤ۔ تملق اور فریب سے ڈرو +

۱۰۔ روزہ

روزہ اور پرہیزگاری کرو کہ عبادت کے کاموں مثل دعا فروتنی خود امتحانی وغیرہ میں مدد پہونچے +

جسم کے فعلوں کو قابو میں رکھنے اور دبانے کے لئے نوشتوں سے مدد لو +

عاجزانہ اور معمولی اقرار کرنا چاہئے کہ ہم مقرری رحمتوں کے بھی ناقابل ہیں اور بدن کی آسودگی کے واسطے روح کی خبرداری کو بہتر جاننا چاہئے +

ہمیشہ ایسا روزہ رکھنا چاہئے جیسا خداوند نے پسند کیا۔ اُپنی روٹی بھوکھوں کو بانٹ دے۔ بھاری بوجھ اوتار۔ غریب کو اپنے مکان میں لاؤ"

باقی آئندہ

اخبارات تاربرقی

کلکتہ ۔ ۸ جنوری ۱۸۹۱ء ایک تاربرقی مورخہ ۶ جنوری آمدہ قندھار سے معلوم ہوا کہ پختہ طور پر معلوم ہوا ہے کہ باہر خان اور فیض خان بر جو قندھار سے جمعیت ہم خدمتگاران کے زیوارہ کی طرف روانہ ہوئے تھے کہ فرقہ علی زئی کے چند آدمیوں نے بمقام ناوزاد کے قریب حملہ کیا اس لڑائی میں جانبین کے چند آدمی مارے گئے اُنکو قید کیا گیا۔ افواہ ہے کہ اُنکو قید کر کے فارہ کی طرف بھیجدیا گیا ہے مگر بعد ازاں اسکی تصدیق نہیں ہوئی۔ ایک اور خبر ہے کہ اُنکو قوم عاشق زئی نے دوستانہ طور پر بچالیا اور وہ ابتک وہیں ہیں فیضو خان سخت زخمی ہو گیا ہے۔ یہہ جو افواہ اُڑی تھی کہ تاج محمد خان سیستانی کو قوم مرزئی نے قلعہ بست میں محصور کر لیا ہے غلط ثابت ہوئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہزارجات پر قوم مذکور سے اُسکی ایک لڑائی ہوئی تھی جسمیں اُنکی طرف سے چار آدمی مار دئے گئے اور پھر وہ مغرب کی طرف چلا گیا۔ سُنا جاتا ہے کہ ہاشم خان نے بمعیت ڈیڑھ سو سواران ملازم کے فارہ سے اگر دونگ پر قبضہ کر لیا ہے +

ایک مسافر آمدہ غزنی کی زبانی معلوم ہوا کہ امیر صاحب نے محمد جان وردک کو ماردیا ہے +

قندھار میں بالکل امن ہے ایام محاصرہ سے قندھار کی آمدنی حسب ذیل ہوئی ہے +

ستمبر ۔ ۱۵۰۵۲ روپیہ

اکتوبر ۔ ۴۳۶۶۸ "

نومبر ۔ ۵۵۱۳۲ "

دسمبر ۔ ۶۱۰۳۱ "

فصل کی اُمید ہے کہ نہایت عمدہ ہوگی اور قیمتیں ارزان ہوتی جاتی ہیں +

کلکتہ ۹۔ جنوری ۱۸۹۱ء ایک تاربرقی جو نامہ نگار نے کلکتہ سے بھیجی ہے اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ کرنیل ٹینر صاحب اور ڈیوک صاحب گلگت میں ۲۴ ماہ گذشتہ کو مع الخیر پہونچ گئے +



لنڈن۔ ۸ جنوری ۱۸۸۱ء۔ مسٹر پارنل صاحب نے حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کی اسپیچ کے جواب میں جو تقریر کی تھی اُسکی ترمیم کے جواب میں لینڈ لیگ کی تائید کی یہہ تائید اعتدال کے ساتھ تھی اور کہا کہ اُن لوگوں کا صرف یہہ منشا ہی کہ لگان اراضی آیرلینڈ کم کر دیا جاوے ابھی تک یہہ گفتگو جاری ہی +

کلکتہ۔ ۸ جنوری ۱۸۸۱ء۔ آج ایک بڑے جلسہ تجاران وسوداگران میں تجاروں نے گورنمنٹ ہند کی اِس تجویز کو باتفاق باہمی پسند کیا کہ ولایت کی ڈاک کلکتہ سے سہ شنبہ اور شنبہ کے دن موسم کے مطابق روانہ ہوا کرے۔ اِس تجویز کی منظوری کیواسطے ایک میموریل صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی خدمت میں بھیجا جاویگا اور اُسپر دستخط ہونے شروع ہو گئے ہیں +

لنڈن۔ ۱۰ جنوری ۱۸۸۱ء۔ گورنمنٹ ابھی تک آیرلینڈ کے مفسدین کی گرفتاری میں مشغول ہی اور کوشش ہو رہی ہی کہ آئندہ کسی قسم کی واردات نہونے پائے + شال کی تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوا کہ قوم بور کے آدمی سرحد شال میں آگئے اور اُنہوں نے قلعہ واکرس روم پر جو خوب مستحکم اور مضبوط تھا حملہ کیا۔ ٹرنسکی کا فساد اب قریب الاختتام ہی +

برلن۔ ۹ جنوری ۱۸۸۱ء۔ پرنس بسمارک یہاں پہونچ گئے ہیں۔ شاہنشاہ ولیم نے برلن کی میونسپلٹی کے ایڈریس کے جواب میں کہا کہ میں امن کے قایم رکھنے میں ہمیشہ ساعی رہونگا +

کلکتہ۔ ۱۰ جنوری ۱۸۸۱ء۔ چونکہ خوجک میں سخت سردی اور برف پڑی ہی اسواسطے جنرل ہیوم صاحب نے جو افواج قندھار کی کمان پر ہیں اُنکو حکم دیا ہی کہ خوجک کی جنوبی چوکی سے فوج ہٹائی جاوے چنانچہ فوج مذکور نے ۹ جنوری کو خوجک کے جنوب سے کوچ کیا اور قلعہ عبد اللہ میں آگئی ہی +

کلکتہ۔ ۱۱ جنوری ۱۸۸۱ء میں ماہ حال کو ایک پیغام تار کلکتہ میں اِس مضمون کا پہونچا کہ قندھار میں سب طرح امن ہی۔ ہرات میں افواہ ہی کہ جو آدمی خان آغا کے ساتھ قتل کئے گئے تھے اُنمیں اُسکا بیٹا سردار قلیچ خان وحسین علی خان و دو اور آدمی تھے۔ خان آغا کی لاش مقام چرسا میں لٹکائی گئی تھی۔ اور دیگر آدمیونکی لاشیں شہر کے چار دروازوں پر ہر ایک شخص کے دیکھنے کیواسطے آویزان کی گئیں۔ سُنا جاتا ہی کہ ایوبخان کے پاس تین کابلی اور قندھاری رجمنٹیں علاوہ مین ہراتی رجمنٹوں کے ہیں اور ہر ایک رجمنٹ میں ۵ سو آدمی ہیں۔ اُسکے پاس چند سواروں کے سوا رسالہ کے آدمی نہیں ہیں۔ یمین خان وجنرل نیضو خان و دیگر چند کس جو پچھلے دنوں زمینداور کے علی زئیوں نے گرفتار کر لئے تھے ہرات کو بھیجے گئے ہیں۔ ایوبخان کی جو افواج فرح میں ہیں اُنہوں نے عشق خان برادر ہاشم خان کی سرکردگی سے عبیر خان کے گانو کو لوٹ لیا توم لیونے اُنکی اطاعت قبول کی۔ عبیر خان جان بچاکر بھاگ گیا ہی جو گرشک سے خبر پہونچی ہی کہ ہاشم خان سات سوار برشتی رور کو بھیجنے والا ہی مگر ابھی اِس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی +

کابل سے یہہ خبر آئی ہی کہ امیر صاحب تمام لوگوں خصوصاً کوہستانیوں کے ساتھ بہت اچھا سلوک کر رہے ہیں اُنہوں نے علاقہ تارکی میں ایک اور حاکم بھیجا ہی اور محاصل کو فراہم کر رہا ہی +

مسٹر روٹر کی خبر تار برقی دربارہ خالی کر دینے قندھار کے کیمپ کے آدمیوں کے ذریعہ شہر میں پہونچی اور اسپر چند ہندوؤں نے شور مچایا۔ موسم خوشنما اور سرد ہی +

لنڈن۔ ۱۰ جنوری ۱۸۸۱ء اِس امر کی سرکاری طور پر خبر دی گئی ہی کہ مسٹر ڈانلڈ سٹوارٹ صاحب افواج ہند کے کمانڈر انچیف مقرر ہوئے +

لارڈ لٹن صاحب بہادر سابق والیسرائے ہند نے ہوس آف لارڈز میں اپنے ایام نیابت کی پالسی جنگ افغانستان کا اظہار کیا اور ثابت کیا کہ جنگ مذکور مناسب وجہوں سے شروع ہوا تھا مگر افسوس ہی کہ اُسکے فوائد نہ حاصل کئے گئے قندھار کا چھوڑ دینا روسیوں کی طاقت کو ہرات اور مرو میں بڑا استحکام دیگا۔ قندھار کو ضرور اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہئے تھا +

سینٹ پٹرزبرگ۔ ۱۰ جنوری۔ جرنیل سکوبلاف صاحب کے کالم سے خبر آئی ہی کہ بسبب سخت مزاحمت تقی ترکمانوں کے اُنہوں نے گیوک ٹپب کو دیدیا ہی +

کلکتہ۔ ۱۱ جنوری ۱۸۸۱ء حضور والیسرائے صاحب بہادر کشور ہند معہ مارشنس ریپن صاحبہ آج بعد دوپہر رونق افروز کلکتہ ہوئے معمولی توپ سلامی کی سر ہوئیں استقبال اور فوجی پیشوائی نہیں ہوئی۔ حضور ممدوح بالکل راضی ہیں اور سفر میں کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوئی +

اتھنز۔ ۱۱ جنوری۔ گورنمنٹ یونان نے واسطے تصفیہ مسئلہ سرحد یونان کے دوسری طاقتوں کی ثالثی کو قطعاً نامنظور کیا ہی تاوقتیکہ اُسکی منشا پہلے نہ بتلائی جاوے اور اُسکی تعمیل کی بابت اطمینان نہ کیا جاوے +

لنڈن۔ ۱۱ جنوری۔ ہوس آف کامنز میں اُس ایڈریس پر جو پارنل کی اسپیچ کے جواب میں دی گئی تھی





پھر مباحثہ ہوا۔ کل رات کو لارڈ ہارٹنگٹن صاحب نے آیرش لینڈ پر ایک فصیح سپیچ سے سخت یورش کی اور بیان کیا کہ مسودہ قانون زمین جو نافذ ہوگا اُسکی ہر فرقہ کے آدمی سے انصافانہ برتاؤ کرنے پر بنیاد رکھی گئی ہے۔ مباحثہ ابھی جاری ہے +

قسطنطنیہ ۔ ۱۱ جنوری۔ عثمان پاشا بجائے حسین پاشا کے وزیر جنگ مقرر ہوئے +

بمبئی ۔ ۱۲ جنوری۔ لنڈن کی تار برقی جو ٹائمس آف انڈیا کو آئی ہے اُس سے واضح ہوا ہے کہ لارڈ لٹن صاحب کی سپیچ پر جو مباحثہ ہوا تھا اُسپر لارڈ نارتھ برو ک صاحب نے بیان کیا کہ گورنمنٹ کے فیصلہ کی تکمیل دوبارہ چھوڑنے قندھار کے حالات ملک سے جسقدر ہو سکیگا کی جاویگی۔ لنڈن ٹائمس مورخہ ۱۰ جنوری میں تحریر ہے کہ لارڈ لٹن صاحب کی سپیچ کو عام رائے ناپسند کرتی ہے +

کلکتہ ۔ ۱۲ جنوری۔ بدخشان کا شاہزادہ حسن کشمیر میں راہی ملک بقا ہوا ہے +

لنڈن ۔ ۱۳ جنوری۔ قوم بورنی نے کوچینیا پر قبضہ کر لیا ہے۔ سر جارج کالی صاحب بمقام نیوکیسل میں پہونچ گئے ہیں مسٹر گلیڈ اسٹون صاحب کی صحت شدت سردی کے باعث عمدہ حالت میں نہیں ہے۔ سارے ملک میں سخت برف پڑی ہے +

کلکتہ ۔ ۱۴ جنوری ۱۸۸۰ء۔ قندھار سے ۱۳ تاریخ جو پیغام تار برقی کلکتہ میں پہونچا ہے اُس سے معلوم ہوا کہ ہمند کے اُس پار کے ضلع میں ابھی تک بہت سی بے امنی ہے درہ جھند پر ایک گروہ کاروانوں کو لوٹتا اور اُنکی مزاحمت کرتا ہے +

لودیانہ ۔

شہر میں افواہ ہے کہ جن جن کشمیریاں نے اب کے مرتبہ پشمینہ ولایت کو روانہ کیا تھا اُن کو حسب حیثیت مال نقصان ہوا ہے۔ اور خاصکر محمد بٹ و حاجی احمد بٹ سوداگران لودیانہ کو تو از حد نقصان رہا لوگوں کا بیان ہے کہ محمد بٹ کا نقصان قریب ۵۰ ہزار روپیہ کے ہوا +

ملازمان صفائی کو اب خاموش ہوکر بیٹھنا نہ چاہیئے یا تو خود محنت کو گوارا کرکے شہر کی صفائی میں ساعی ہوں یا اگر اُن کے پاس بار برداری کم ہے تو اُسکی بابت رپورٹ کریں اگر چندی یہی حالت رہی تو شہر لودیانہ قصبات و دیہات سے صفائی کے باب میں کم درجہ پر ہو جائیگا کیونکہ ابھی موسم سرما ہے اگر گرما میں یہ حالت ہوئی تو اندیشہ ہے کہ بیماری کا زور ہو جاوے +

منیوسپل کمیٹی کے کمرے کے واسطے ایک نہایت عمدہ گھنٹہ قیمتی مالیتی ۵۰ کا ولایت سے جناب مسٹر کارسٹیفن صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر لائے ہیں +

شہر کے تمام میر محلوں کو تحصیل میں بُلاکر کہا گیا ہے کہ ۱۰ فروری ۱۸۸۰ء کو جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب یہاں رونق افروز ہونگے تمکو چاہیئے کہ اپنے اپنے محلوں میں سفیدی کرادو اور ۱۰ فروری کی رات کو ہر ایک صاحب خانہ روشنی اپنے دروازہ پر کرے +

چھاپہ خانہ ناجایز کی علت میں جو مولوی عبد العزیز صاحب و مولوی عبد اللہ صاحب و منشی عصمت اللہ ملزم قرار دئے گئے تھے سو مولوی عبد العزیز صاحب کو صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے بری فرما کر مولوی عبد اللہ صاحب و منشی عصمت اللہ کا چالان کر دیا ہے آج مقدمہ کی پیشی ہوگی +

شیخ احمد جان صاحب سوداگر نے ۱۲ عدد گڑیاں ولایتی برائے انعام زنانہ مدارس کے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے پیش کی تھیں جو بخوشی منظور ہوئیں۔ شہر کے رؤسا کو چاہیئے کہ ایسے امورات کی طرف توجہ فرماویں تاکہ لڑکیوں کو تعلیم کا شوق ہو +

اب شہر میں پھر بدستور کسبیاں و خانگیاں جگہ بجگہ آباد ہونے لگی ہیں خاصکر مشن اسکول کے محاذی تو جوں کا توں ہی معاملہ رہا۔ اگر پولیس ہمت کرے تو پھر اُٹھ سکتی ہیں +

اشتہار

ایک سو روپیہ کا انعام

قریب یکم جنوری ۱۸۸۰ء کو ایک جوان چندلس نامے اپنے تئیں برہمن قرار دیکر کانگرہ مشن میں آیا اور اپنے آپکو متلاشی ظاہر کیا۔ خزانہ کے افسر نے اُسکو اپنے پاس ملازم رکھا اور پہرہ کے کام پر مقرر کیا۔ مگر ۹ جنوری ۱۸۸۰ء کو خبد چٹھیات جو کہ صبح کی ڈاک میں آئی تھیں اور جسمیں ایک رجسٹری کے اندر خید نصفی ٹکڑے نوٹ ہائے حصہ اول تعدادی مبلغ سات سو روپیہ کے تھے لیکر فرار ہو گیا ہے اُسکے بھاگ جانے کے بعد ایک چٹھی اُسکے سکونتی مکان سے برآمد ہوئی جو لودیانہ کے ایک پادری صاحب کے نام پر لکھی تھی جسمیں اُسنے لکھا تھا کہ میرا نام اور پتہ یہہ ہے کہ ۔۔۔ خید برہمن

پسر موتی رام ساکن تبولہ ضلع منٹگمری ہے جسمیں یہہ بھی لکھا تھا کہ مجبر ایک گھوڑے کی چوری کا الزام لگایا گیا تھا اور پولیس میری گرفتاری کے واسطے مستعد تھی اسلئے مجکو یہانسے بھاگنا پڑا ہے +

حلیہ چنداس عرف رتن چند

تپلا بدن عمر ۲۰ سال - قد قریب ۵ فٹ ۷ انچہ - پکا رنگ - چہرہ گول - مُنہہ درمیانہ - ڈھاڑی مونچھہ خشخشی - ایک آنکھہ کے نیچے چیچک کا داغ - ناک چھوٹا نسواری رنگ کا کرتا جسپر گلبدن کی گوٹ چاروں طرف لگی ہوئی ہے - سفید پگڑی - سفید دھوتی - جوتہ انگریزی - لال رضائی - نیلی و سفید دھاری کی دری اُسکے پاس ہے - ہندی بخوبی لکھہ پڑھہ سکتا ہے - مگر اُردو و پنجابی سے ناواقف معلوم ہوتا ہے غرض کہ وہ ہندوستانی معلوم ہوتا ہے اور کہ وہ بنارس و کلکتہ کی طرف رہا ہے اور اُسکے یار دوست بھی اُسی طرف کے ہیں - جس شخص کی کوشش سے جوان مذکورہ بالا گرفتار ہوگا اُسکو مبلغ ۵۰ روپیہ بطور انعام کے دئے جاوینگے +

یقین ہے کہ یہہ شخص کسی نہ کسی مشن کے پادریصاحب کے پاس جائے گا سو اسلئے پادری صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ جو شخص حلیہ مذکورہ کے موافق تمہارے پاس آوے اُسکو فوراً پولیس میں گرفتار کرادیں اور اہالیان پولیس کو بھی اِس بات کا لحاظ رکھنا چاہئے +

المشتہر
اسسٹنٹ کمشنر بہادر دھرمسالہ

اشتہار

لیک میموریل پرائیز

ایک اِمتحان بمقام امرتسر چرچ مشنری سوسئٹی کی طرف سے شروع جنوری ۱۸۸۲ء کو احوال مسیح و توریت میں ہوگا - اِنعام مندرجہ بالا اُس پاس شدہ کو دیا جائیگا جو امتحان میں سب سے اوّل رہیگا - یہہ انعام بغیر لحاظ مرد و عورت و ذات و مذہب و پیشہ دیا جائیگا +

اِس امتحان میں داخل ہونیکے لئے شرائط ذیل قرار دی گئی ہیں +

شرط اوّل - اِمتحان دینیوالا ۲۳ برس کی عمر سے کم ہو +
شرط دوم - اضلاع گورنمنٹ کی پیدائش ہو +
شرط سوم - اُسکی ولدیت امریکن یا یورپین نہو +
شرط چہارم - علم الٰہی کے مدرسہ کا نہ تو اُستاد اور نہ طالب علم ہی ہو +

اِمتحان کی جگہوں کا مقرر کرنا کمیٹی کے اختیار میں ہے +

چاہئے کہ اِمتحان دینیوالے اپنے اپنے نام بقید عمر و مقام پیدائش و پیشہ پادری اے فیشر صاحب کے پاس جو اُس کمیٹی کے سکٹری ہیں بمقام امرتسر ۳۰ دسمبر ۱۸۸۱ء سے پیشتر پیشتر روانہ کریں +

المشتہر
پادری اے فیشر صاحب سکرٹری
از امرتسر ۶ جنوری ۱۸۸۱ء

اشتہار

ایک نوٹ تعدادی ایک ہزار روپیہ نمبری ۵۰۱۶۳ ای حلقہ لاہور کلکتہ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۸۸۰ء تاریخ یکم اکتوبر گذشتہ کو گم ہوگیا ہے ہم اُسکے دعویدار ہیں اگر گم شدہ نوٹ مذکور کوئی شخص لا دیوے تو مبلغ پچاس روپیہ انعام دیوینگے فقط

راقم
محمد بٹ حاجی احمد بٹ سوداگران پشمینہ از لودیانہ

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ سینکونا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہے خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہے قیمت فی پُڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہے اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہے جو چاہے اُنسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدلے +

دستخط
جی ای - ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویریصاحب کے اہتمام سے چھپا